بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مجاہدین اور امت اسلامیہ کے لیے

رمضان کے مہینے میں ایک پیغام!

از مولانا امیر المؤمنین ابوبکر الحسینی القرشی البغدادی حفظہ اللہ

اردو تحریری مسودہ: انصار اللہ اردو

إن الحمد لله؛ نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، مَن يهده الله فلا مضلّ له، ومَن يضلل فلا هادي له، وأشهد ألا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمدًا صلى الله عليه وسلم عبده ورسوله.

حقیقی طور پر تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد اور مغفرت کے طلبگار ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں سے اور اپنے برے اعمال سے۔ جسے اللہ ہدایت دیدے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ} [آل عمران: 102]

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہیں موت آئے تمہیں مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہوں۔“

{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا} [النساء: 1]

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پھیلا دیئے۔ اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور (قطع) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔“

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا} [الأحزاب: 7170]

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو۔ وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو یقیناً اس نے بڑی کامیابی کو پالیا ہے۔"

امابعد:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ} [البقرة: 183]

"اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔"

مزید اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ}

"رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا ہے، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس مہینے کے روزے رکھے۔"

رمضان کے بابرکت مہینے کی آمد پر ہم امت اسلام کو مشرق و مغرب میں مبارک باد پیش کرتے ہیں اور ہم اللہ سبحانہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں اس فضیلت والے مہینے تک پہنچایا۔

بخاری و مسلم میں ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَن صام رمضان إيمانًا واحتسابًا: غُفر له ما تقدّم مِن ذنبه"

"جس نے رمضان کے مہینے میں یقین اور اجر کی طلب کے ساتھ روزے رکھے، تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

"مَن قام رمضان إيمانًا واحتسابًا: غُفر له ما تقدّم مِن ذنبه"

"جو رمضان کے مہینے میں قیام یقین اور اجر کی طلب کے ساتھ کرے، تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

تو تمہیں مبارک ہو اے اللہ کے بندو! کہ اللہ نے تمہیں اس بابرکت مہینے تک پہنچنے کا موقع عطا فرمایا۔ اللہ کی حمد و ثناء بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہاری عمر دراز کر کے تمہیں ایک موقع اور عطا کیا کہ تم وہ کچھ پالوں، جو تم سے پہلے رہ گیا ہے۔ پس اس ماہ رمضان کا پورے اخلاص و عزیمت اور سچی توبہ کے ساتھ استقبال کرو۔

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ}

[التحریم: 8]

”اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو جنت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اللہ اس دن پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔“

{وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ}
[آل عمران: 133]

”اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو تقوی اختیار کرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔“

اس فضیلت والے مہینے یا اس کے علاوہ کسی اور مہینے میں اللہ کے راستے میں جہاد سے بڑھ کر کوئی عمل بہتر نہیں ہے۔ تو اس موقع کا فائدہ اٹھاؤ اور اپنے سلف صالحین کے راستے پر چلو۔ اللہ کے راستے میں جہاد کے ذریعے اللہ کے دین کی مدد کرو۔ آگے بڑھو، اے اللہ کے راستے کے مجاہدو۔ اللہ کے دشمنوں کو دہشت زدہ کرو اور موت کو اُن جگہوں پر تلاش کرو جہاں تم اس سے ملنے کی امید رکھتے ہو۔ پس دنیا ایک دن ختم ہونے والی ہے اور آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

{فَلا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ}
[محمد: 35]

”تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب ہو۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا۔“

{إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ} [محمد: 36]

”بیشک دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔“

{وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ} [العنکبوت: 64]

”اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور آخرت کا گھر ہی (ہمیشہ کی) زندگی ہے۔ کاش کہ یہ لوگ سمجھتے۔“

{وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلاً} [الکہف: 46]

”اور باقی رہنے والی نیکیاں ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔“

بشارت ہے اس کے لیے جو اس رمضان میں اپنی دنیا سے الگ ہوا اور بخشش والے دنوں میں سے ایک دن میں اپنے رب سے ملاقات کرتا ہے۔

اے اللہ کی راہ کے مجاہدو، رات کو عبادت گزار بن جاؤ اور دن میں اللہ کی راہ کے سوار بن جاؤ۔ مومنوں کے دلوں کو ٹھنڈک بخشو، اور طاغوتوں کو وہ کچھ دکھادو کہ جس سے وہ خوفزدہ ہیں۔

اے مجاہدو، درحقیقت یہ اللہ کا دین ہے۔ یہ اللہ کی تجارت ہے۔ یہ تو ایک جان ہے، اور موت کا وقت متعین ہے جو کہ نہ آگے ہو سکتا ہے اور نہ ہی لیٹ ہو سکتا ہے۔ بیشک یہ جنت اور دوزخ ہے، خوشی اور بدبختی کا معاملہ ہے۔ باقی رہا اللہ کے دین کا معاملہ تو وہ فتحیاب ہو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

خبردار! جہاں تک اللہ کی تجارت کی بات ہے تو وہ بہت قیمتی اور مہنگی ہے۔ آگاہ رہو! اللہ کا سودا بہت مہنگا ہے۔ خبردار! اللہ کا سودا جنت ہے۔

رہی نفس کی بات، تو اگر وہ اللہ کے پاس جو کچھ ہے، اس کی طلب نہیں کرتا ہے اور اللہ کی دین کی مدد نہیں کرتا ہے تو وہ نفس کتنا حقیر، بدبخت اور سرکش ہے۔

اللہ کی قسم ! اگر ہم اپنی جانوں یا اپنے اموال میں بخیلی سے کام لیں تو ہم کبھی مجاہدین نہیں ہو سکتے ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر ہم اپنی جانیں اور مال اللہ کے کلمے کو بلند کرنے کے لیے قربان نہیں کرتے اور اللہ کے دین کی مدد نہیں کرتے تو ہم کبھی سچے نہیں ہو سکتے ہیں۔

{إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ} [التوبة: 111]

”بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے عوض خرید لیے ہیں۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ پس جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس پر خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔“

تو ہتھیار اٹھاؤ، ہتھیار اٹھاؤ، اے اسلامی مملکت کے سپاہیو! اور لڑو، لڑو!

ناامیدی سے ہوشیار رہو اور کہیں طاقت نہ کھو بیٹھو۔ ہوشیار رہو کہ دنیا ناچاہتے ہوئے بھی تمہارے پاس آ گئی ہے، تو اسے ٹھوکر مار کر گرا دو، اسے روند دو، پیچھے چھوڑ دو۔ یقیناً جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

یقیناً امت اسلامیہ تمہارے جہاد اور قتال کو پر امید نظروں سے دیکھ رہی ہے اور یقیناً دنیا کے بہت سے حصوں میں تمہارے بھائی ہیں جو کہ بدترین تشدد کا شکار ہیں۔ ان کی غیرت پامال ہو رہی ہے، ان کا خون بہہ

رہا ہے۔ قیدی کراہ رہے ہیں اور مدد کے لیے رو رہے ہیں۔ یتیم اور بیوائیں حالت زار کی فریاد کر رہے ہیں۔ عورتیں جو اپنے بچے کھو چکی ہیں رو رہی ہیں۔ مساجد کی بے حرمتی ہوئی ہے، ان کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے۔ چین، ہندوستان، فلسطین، صومالیہ، جزیرۃ العرب، قوقاز، شام، مصر، عراق، انڈونیشیا، افغانستان، فلپائن، احواز، ایران، پاکستان، تیونس، لیبیا، الجیریا اور مراکش، مشرق و مغرب میں مسلمانوں کے حقوق طاقت کے بل پر سلب کر لیے گئے ہیں۔

تو اپنے ارادوں کو بلند کرو، اے اسلامی مملکت کے سپاہیو! ہمت پکڑو! دنیا کے ہر کونے میں موجود اپنے بھائیوں کے لیے جو تمہاری مدد کے منتظر ہیں اور تمہارے بریگیڈز کی راہ تک رہے ہیں۔ تمہارے لیے وہ مناظر کافی ہیں جو تمہیں وسطی افریقہ اور اس سے پہلے برما سے تم تک پہنچے ہیں۔ اور جو کچھ چھپا رہا ہے، وہ اس سے بھی کہیں زیادہ بدتر تھا۔

اللہ کی قسم ! ہم انتقام لیں گے۔ اللہ کی قسم ! ہم انتقام لیں گے، چاہے کچھ وقت لگ جائے۔ ہم انتقام لیں گے، اور ہر نقصان کی مقدار کا جواب (مجرموں کو) بڑھا کر اور دو گنا کر کے دینگے۔

{ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ } [الشوری: 39]

"اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر سرکشی ہو تو بدلہ لیتے ہیں۔"

بیشک آغاز کرنے والا سب سے بڑا ظالم ہوتا ہے۔

ان شاء اللہ، عنقریب ایک دن آئے گا جب مسلمان ہر جگہ سرداری، اکرام، رعب و دبدبے کے ساتھ، سر اٹھا کر اور محفوظ عزت و وقار کے ساتھ چلا کرینگے۔ کوئی کسی مسلمان کیخلاف کچھ کرنے کی جرأت نہیں کرے گا اور جو کرے گا تو اسے ادب سکھا دیا جائے گا۔ اسی طرح جو ہاتھ کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کے لیئے اٹھے گا تو وہ کاٹ دیا جائے گا۔

خبر دار! پوری دنیا جان لیں کہ بلاشبہ اب ہم (مسلمان) ایک نئے دور میں جی رہے ہیں۔ جو بھی غافل ہے وہ اب متنبہ ہو جائے۔ جو بھی سو رہا تھا اسے اب جاگ جانا چاہیے۔ جو بھی حیرت زدہ اور حیران تھا اسے اب سمجھ لینا چاہیئے۔ آج مسلمان اپنی ایک بلند اور گرجدار آواز رکھتے ہیں، اور بھاری جوتوں کے مالک ہیں۔ ایسا کلمہ رکھتے ہیں، جسے دنیا سنتی ہے اور جسے دہشت گردی کے مفہوم میں سمجھتی ہے۔(مسلمان) ایسے بھاری قدم رکھتے ہیں جو قومیت پرستی کے بت کو روندتے، جمہوریت کے صنم کو تباہ کرتے اور اس کے جھوٹے پن کو عیاں کرتے ہیں۔

پس سنو، اے امتِ اسلام، سنو اور سمجھو۔ اٹھو اور کھڑے ہو جاؤ۔ اب وقت آگیا ہے کہ تم خود کو کمزوری کی بیڑیوں سے آزاد کروالو، اور ظلم کے سامنے اپنے غدار حکمرانوں کیخلاف اٹھ کھڑے ہو، جو کہ صلیبیوں اور ملحدوں اور یہودیوں کے ایجنٹ ہیں۔

اے امت اسلام! یقیناً آج دنیا دو کیمپوں اور دو خندقوں میں بٹ گئی ہے، اب تیسرا کوئی کیمپ موجود نہیں۔ ایک کیمپ اسلام اور ایمان کا ہے اور دوسرا کفر اور منافقت کا کیمپ ہے۔

ایک دنیا بھر کے مسلمانوں اور مجاہدوں کا کیمپ ہے۔ اور دوسرا کیمپ یہودیوں، صلیبیوں، ان کے اتحادیوں اور باقی کافر قوموں اور ملتوں کا کیمپ ہے، جن کی قیادت امریکہ اور روس کر رہے ہیں جبکہ یہود ان کو چلا رہے ہیں۔

یقیناً خلافت کے سقوط اور مسلمانوں کی مملکت کے زائل ہو جانے کے بعد مسلمان ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئے تھے تو تب یہ کافر اس قابل ہوئے کہ مسلمانوں کو ذلیل کر کے کمزور کریں، ہر جگہ پر ان پر حاوی ہو جائیں، ان کی دولت و وسائل کو لوٹیں اور ان کے حقوق پر ڈاکا ڈال سکیں۔ یہ سب کچھ کافروں نے مسلمانوں کے علاقوں پر حملہ کرنے، ان کے ملکوں پر قبضہ کر کے وہاں غدار ایجنٹ حکمرانوں کو مقرر کر کے کیا جو مسلمانوں پر حکمرانی آگ اور لوہے کے ساتھ کرتے، اور جو چمکتے ہوئے پر فریب نعروں کو بلند کرتے ہیں

جیسے: تہذیب، امن، بقائے باہمی، آزادی، جمہوریت، سیکولرازم، بعث ازم، قومیت اور وطنیت جیسے دوسرے جعلی نعرے۔

یہ حکمران اب تک مسلمانوں کو غلام بنانے کے لیے سرگرم ہیں اور ان پر فریب نعروں کے ذریعے اُنہیں ان کے دین سے جدا کر رہے ہیں۔

پس یا تو مسلمان اپنے دین سے دور ہو کر اللہ کے ساتھ کفر کرے، مشرق و مغرب کے شرکیہ وضعی قوانین کے آگے پوری ذلت و رسوائی کے ساتھ سر جھکائے اور ہیچ و حقیر تابعدار بن کر ان پر فریب نعروں کو دہراتے ہوئے (روبوٹ کی طرح) اپنی مرضی و ارادے کے چھن جانے اور شرف کے لٹ جانے کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

یا پھر مسلمان (دین پر ثابت قدم رہنے کی وجہ سے) ظلم سہتے ہوئے نشانہ بنے اور بے گھر کیا جائے یا پھر دہشت گردی کے الزام کے تحت قتل یا قید یا بدترین تشدد کا نشانہ بنایا جائے۔

دہشتگردی دراصل یہ ہے کہ ان (پر فریب) نعروں کے ساتھ کفر کر کے ایک اللہ پر ایمان رکھنا۔

دہشت گردی یہ ہے کہ اللہ کی شریعت کی حکمرانی قائم کرنا۔ دہشت گردی یہ ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرنا جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے۔

دہشت گردی یہ ہے کہ تم (کافروں کے نظاموں کے سامنے) ذلت کے ساتھ جھکنے، غلامی اور تابعداری سے انکار کروں۔ دہشت گردی یہ ہے کہ مسلمان آزاد، باعزت اور وقار کے ساتھ ایک مسلمان کی طرح زندگی بسر کرے۔ دہشت گردی یہ ہے کہ تم اپنے حقوق کا مطالبہ کرو اور اس سے دستبردار ہونا قبول نہ کروں۔

لیکن برما میں مسلمانوں کو قتل کرنا اور ان کے گھروں کو نذر آتش کرنا دہشت گردی نہیں ہے۔

فلپائن، انڈونیشیا اور کشمیر میں مسلمانوں کے جسموں کے ٹکڑے کر کے آنتیں نکالنا اور ان کے پیٹ چاک کرنا دہشت گردی نہیں ہے۔

قفقاز میں مسلمانوں کو مارنا اور بے گھر کرنا دہشت گردی نہیں ہے۔

بوسنیا اور ہرزیگوینا میں مسلمانوں کی اجتماعی قبریں بنانا اور ان کے بچوں کو عیسائی بنانا دہشت گردی نہیں ہے۔

فلسطین میں مسلمانوں کے گھروں کو منہدم کرنا، ان کی زمینوں کو سلب کرنا، ان کی عزتوں کو لوٹنا اور ان کی حرمات کو پامال کرنا دہشت گردی نہیں ہے۔

مصر میں مساجد کو جلانا، مسلمانوں کے گھروں کو منہدم کرنا، پاکباز خواتین کی عزتیں لوٹنا اور سیناء و دیگر علاقوں میں مجاہدین کا قلع قمع کرنا دہشتگردی نہیں ہے۔

مشرقی ترکستان اور ایران میں مسلمانوں پر بدترین تشدد کرنا، انہیں (زمین میں) دھنسانا، انہیں ذلیل و رسوا کر کے انہیں ان کے بنیادی حقوق سے محروم کرنا دہشت گردی نہیں ہے۔

ہر جگہ پر جیلوں کو مسلمانوں سے بھرنا دہشت گردی نہیں ہے۔

فرانس اور تیونس وغیرہ میں پاکبازی کیخلاف جنگ برپا کرنا اور حجاب سے روکنا، فحاشی، بدکاری اور زنا کو پھیلانا دہشت گردی نہیں ہے۔

رب العزت کو برا بھلا کہنا، دین کو گالی دینا اور ہمارے نبی ﷺ کا مذاق اڑانا دہشت گردی نہیں ہے۔

وسطی افریقہ میں مسلمانوں کو ذبح کرنا اور بھیڑ بکریوں کی طرح ان کے گلے کاٹنا دہشت گردی نہیں ہے۔

(مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے) ان سارے (مظالم) پر نہ کوئی رونے والا اور نہ ہی کوئی مذمت کرنے والا ہے۔ یہ سب کچھ دہشت گردی نہیں ہے بلکہ یہ تو آزادی، جمہوریت، امن اور بقائے باہم ہے۔!!!

سو ہمارے لیئے اللہ ہی کافی ہے، اور وہ ہی تمام امور کا بہترین کارساز ہے۔

{وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ} [البروج: 8]

"اور ان (کافروں) نے نہیں انتقام لیا ان (مسلمانوں) سے مگر صرف اس وجہ سے کہ یہ اللہ غالب لائق حمد کی ذات پر ایمان لانے والے تھے۔"

اے دنیا بھر کے مسلمانو! تمھارے لیئے خوشخبری ہے اور بھلائی کی امید رکھو۔ اپنے سروں کو اونچا کر لو۔ آج اللہ کے فضل سے تمہاری ایک مملکت اور خلافت ہے جو کہ تمہاری عزت و کرامت کو، تمہارے حقوق اور تمہارے سیادت کو واپس دلائے گی۔ یہ ایک ایسی مملکت ہے جہاں عرب و عجم، سفید فام اور سیاہ فام، مشرقی اور مغربی سب بھائی بھائی ہیں۔ یہ ایک ایسی خلافت ہے جس نے قوقازی، ہندوستانی، چینی، شامی، عراقی، یمنی، مصری، مراکشی، امریکی، فرانسیسی، جرمنی اور آسٹریلوی سب (مسلمانوں) کو یکجا کر دیا ہے اور اللہ نے ان کے دلوں کو ملا دیا ہے۔ وہ سب اللہ کی نعمت سے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے بھائی بھائی بن گئے ہیں اور ایک خندق میں کھڑے ہیں، جہاں وہ ایک دوسرے کا دفاع کرتے ہوئے ایک دوسرے کی حفاظت کر رہے ہیں اور ایک دوسرے پر اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں۔ ان کا خون ایک جھنڈے اور ایک مقصد تلے، ایک کیمپ میں مل کر ایک ہو رہا ہے۔ وہ ایمانی اخوت کی نعمت سے لطف اندوز ہو کر عیش کر رہے ہیں۔ اگر بادشاہ لوگ اس نعمت کا ذائقہ چکھ لیں تو اپنی بادشاہی ترک کر کے اس (نعمت کو پانے کے لیے اس) پر لڑنا شروع کر دیں۔ پس تمام بڑائی اور شکر اللہ کے لیئے ہیں۔

تو پھر اے مسلمانو! اپنی مملکت کی طرف جلدی بڑھو۔ ہاں یہ تمہاری مملکت ہے۔ اس کی طرف لپکو کیونکہ شام شامیوں کے لیئے نہیں اور عراق عراقیوں کے لیئے نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ کی زمین ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، اس کا وارث بنا دیتا ہے۔ اور نتیجہ تو پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

یہ ریاست مسلمانوں کی ریاست ہے اور یہ زمین مسلمانوں کی سرزمین ہے، سارے مسلمانوں کی ہے۔

سو دنیا بھر کے مسلمانو! پس جو کوئی بھی دولت اسلامیہ کی طرف ہجرت کرنے کی استطاعت رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ ہجرت کریں کیونکہ دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنا واجب ہے۔

اللہ فرماتا ہے:

{إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا} [النساء: 97]

"بیشک جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز وناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔"

سواے مسلمانو! اپنے دین کے ساتھ ہجرت کرتے ہوئے اللہ کی طرف دوڑتے ہوئے جلدی کرو۔

{وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا} [النساء: 100]

"اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کرے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آجائے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔"

ہم خصوصی طور پر طلبائے علم، فقہاء اور داعیان، جن میں سر فہرست قاضیوں؛ فوجی، انتظامی، اور (شہری) خدمات میں اعلی صلاحیت رکھنے والوں؛ مختلف شعبوں میں اور کسی بھی قسم کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں اور انجینئروں کو بلاتے ہیں اور انہیں یاد دلاتے ہیں کہ اللہ سے ڈریں۔ پس ان پر (اس وقت) ہجرت کرنا واجب ہو چکی ہے، اس وجہ سے کہ مسلمانوں کو ان کی شدید ضرورت ہیں۔

لوگ اپنے دین کے بارے میں لاعلمی کا شکار ہیں اور وہ ایسوں کے پیاسے ہیں جو کہ انہیں سکھائیں اور سمجھائیں۔ پس اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔

اے دولت اسلامیہ کے سپاہیو!

دشمنوں کی کثرت تعداد سے تم ہیبت زدہ نہ ہونا کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ میں تم پر تمہارے علاوہ کسی اور دشمن سے خوفزدہ نہیں ہوں اور نہ ہی مجھے تم پر کسی حاجت یا فقر کا کوئی خوف ہے۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ ضمانت دی تھی کہ وہ تمہیں قحط کی وجہ سے ہلاک نہیں کرے گا یا تم پر ایسا (بیرونی) دشمن مسلط نہیں کرے گا جو تم کو جڑ سے اکھاڑ ڈالے۔ اللہ نے تو تمہارا رزق تمہارے نیزوں کے سائے تلے رکھا ہے۔

بلکہ میں تمہارے بارے میں جس چیز کی وجہ سے خوفزدہ ہوں وہ تمہارے گناہ اور تمہارے نفس ہیں۔

ہم آہنگی اور موافقت کو اختیار کرکے ایک دوسرے کو قبول کرو اور آپس میں کبھی جھگڑو مت۔ متحد رہو اور کبھی اختلاف نہ کرو۔ اللہ سے خفیہ اور اعلانیہ میں اپنے ظاہر و باطن میں ڈرتے رہا کرو۔ گناہوں سے دور رہوں۔ اپنی صفوں سے ایسے لوگوں کو نکال باہر کرو جو کھلے عام گناہ کا ارتکاب کرتے ہوں۔ خود پسندی، غرور اور تکبر کرنے سے ہوشیار رہو۔ تمہیں تمہاری بعض فتوحات دھوکے اور فخر میں مت مبتلا کر دیں۔

اللہ کے سامنے عاجزی وانکساری اور تواضع کو اختیار کرو۔ اللہ کے بندوں پر تکبر مت کرنا۔ اپنے دشمن کو کبھی حقیر نہ سمجھنا چاہے تمہاری طاقت کس قدر زیادہ ہوں اور چاہے تمہاری تعداد کتنی ہی بڑھی ہوئی ہو۔

میں تمہیں مسلمانوں اور اہلِ سنت قبائل کے ساتھ بھلائی کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ پس تم ان کے امن وراحت کے لیے جاگو اور ان کی حفاظت کرو۔ پس تم ان کا سہارا اور مددگار بنو۔ ان کی طرف سے ملنے والی کسی بھی برائی کا بدلہ احسان سے دوں۔ ان کے ساتھ (برتاؤ میں) نرمی کو لازم پکڑو۔ عفوودرگزر کو غالب رکھو۔ صبر کرو، ثابت قدم رہو اور رباط کرو۔

یاد رکھو! کہ آج تم دین کے محافظ اور اسلام کی سرزمین کے رکھوالے ہوں۔ تمہارے سامنے لڑائیاں اور جنگیں آئیں گی۔ بلاشبہ تمہارے لیے اپنا خون بہانے کی سب سے بہترین جگہ یہ ہے کہ مسلمان قیدیوں کو چھڑاتے ہوئے طواغیت کے جیلوں کی دیواروں کے نیچے بہاؤ۔ پس تم اپنی تیاری اور سامان مکمل رکھو۔ تقوی کو اپنا زادِ راہ بناؤ۔ قرآن کی تلاوت کرنے، اس پر تدبر کرنے اور اس کے ساتھ عمل کرنے پر پابندی کے ساتھ قائم رہو۔

یہ میری تم کو وصیت ہے۔ اگر تم نے اس کو پابندی کے ساتھ تھامے رکھا تو تم عنقریب روما کو فتح کروں گے اور تم ان شاء اللہ ضرور زمین کے مالک بن جاؤں گے۔

{رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ} [آل عمران: 53]

”اے ہمارے رب جو تو نے نازل فرمایا ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم نے رسول کی پیروی کی تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ دے۔“

{رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ} [البقرة: 286]

”اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول یا غلطی ہو گئی ہو تو ہماری پکڑ نہ کرنا۔ اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی

ہم میں طاقت نہیں اتنا ہم پر مت ڈالنا۔ اور (اے ہمارے رب) ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے۔ آپ ہی ہمارے مولی ہیں۔ پس کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔"

اخوانکم فی الاسلام

https://bab-ul-islam.net/forumdisplay.php?f=101

www.ansaarullah.tk

باب الاسلام فورم کے روابط

http://bab-ul-islam.net

https://bab-ul-islam.net

http://203.211.136.155/~babislam

اہم نوٹ:

باب الاسلام فورم کو https:// کے ساتھ استعمال کریں